پریس ریلیز

سفری انقلاب کے حوالے سے ایشیا دوراہے پر ہے، شیل رپورٹ

''شہروں میں سفر: ایشیا میں سفری انقلاب کے لیے توانائی کی فراہمی'' کے عنوان سے شائع ہونے والے شیل کے ایشیا میں نقل وحرکت کے پہلی مرتبہ لیے گئے جائزے میں خطے میں سفری دشواریوں اور مواقع کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے

کراچی، پاکستان، 23 نومبر، 2020: ایشیا سفری انقلاب کے لیے تیار ہے جس سے معیشتوں میں جان پڑ سکتی ہے اور آئندہ نسلوں کے لیے زیادہ پائیدار ترقی کی جا سکتی ہے۔ یہ بات شیل کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔

''شہروں میں سفر: ایشیا میں سفری انقلاب کے لیے تحریک کی فراہمی (Cities On The Move: Driving Asia's Mobility Revolution)'' کے عنوان سے شائع کردہ رپورٹ شیل کی جانب سے خطے میں سفری سہولتوں کا پہلی مرتبہ لیا گیا جائزہ ہے۔ اس میں جامع تحقیق اور انٹرویوز شامل ہیں جو پانچ ممالک میں ابھرتے ہوئے سفری رجحانات کے بارے میں منفرد معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ان ممالک میں سنگاپور، تھائی لینڈ، بھارت، فلپائن اور چین شامل ہیں۔

ہر ملک کے لیے مسائل کی ایک مخصوص رینج تصور کی جاتی ہے جس میں ڈیجیٹلائزیشن کے اثرات، مختلف نسلوں کے درمیان سفر کے رجحانات، سفری سہولتوں میں تنوع، کم سے کم کاربن خارج کرنے والے پسندیدہ ذرائع، صارفین کی ضرورتوں کی پیدائش، فلیٹ سروسز میں ترقی اور کووڈ-19 سے پیدا ہونے والی دشواریاں شامل ہیں۔

رپورٹ میں دیہی علاقوں کی شہری علاقوں میں تیزی سے ہونے والی تبدیلی، متوسط طبقے میں وسعت اور آمدنی میں اضافے کے ساتھ توقعات میں اضافہ زیادہ سے زیادہ سفری آپشنز کے طلب میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں اُن رجحانات پر بھی مثلاً زیادہ اور تیز تر سہولتوں کی پسندیدگی، بہتر ڈیجیٹل سولوشنز کے اثرات اور ماحولی تشویش، غور کیا گیا ہے۔

رپورٹ کے آخر میں نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ ہر ملک کو اپنے منفرد سفری ترقی، ایندھن کے ایکوسسٹم اور مخصوص طلبوں کو پورا کرنے کے قواعد وضوابط تیار کرنے کی ضرورت ہے، لیکن جو بات ان تمام ممالک میں مشترک ہے وہ نئے رجحانات میں شمولیت اور بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے حکومتوں، صنعت اور صارفین کے درمیان تعاون کی ضرورت ہے۔

اس رپورٹ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے شیل کے وائس پریزیڈنٹ، ریٹیل ایسٹ، عمرو عادل نے کہا، ''اگرچہ سفری سہولتوں کا سوال عالمی نوعیت کا ہے لیکن، دشواریوں اور اُن میں موجود مواقع کے حوالے سے محض ایشیا میں، اس حوالے سے بہت زیادہ پیچیدگی اور کثرت پائی جاتی ہے۔''

انہوں نے مزید کہا، ''پورے ایشیا میں سفر مسائل کا حل- خواہ سڑک پر رکاوٹیں ہوں، ناکافی عوامی ٹرانسپورٹ ہو یا فضائی آلودگی، ان سب کے لیے، ہر ملک میں انفرادی طور پر، مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ ان تمام سولوشنز کے لیے حکومت، صنعت اور معاشرے کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت ہوگی۔ تمام شرکاء کو لازماً مل جل کر کام کرنا چاہیے تاکہ ہر شخص کے لیے ایک سفری ایکوسسٹم تیار کیا جا سکے۔''

''شہروں میں سفر: ایشیا میں سفری انقلاب کے لیے تحریک کی فراہمی'' کے عنوان سے شائع ہونے والی یہ رپورٹ https://www.shell.com/energy-and-innovation/the-energy-future/future-transport/future-transportation-asia.html سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔